ہفتہ وار رسالہ: 254
WEEKLY BOOKLET-254

امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "مدنی پنج سورہ" کی ایک قسط مع ترمیم و اضافہ بنام

فضائلِ استغفار

صفحات 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون کتاب ”مَدَنی پنج سورہ“ صفحہ 139 تا 161 سے لیا گیا ہے۔

فضائلِ اِستِغفار

دعائے عطار: یارَبَّ المصطفٰی! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ فضائلِ اِستِغفار پڑھ یا سُن لے، اُسے تیری رضا کے لئے زیادہ سے زیادہ ذِکر کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مجھے سوار کے پیالے کی مانند نہ بناؤ کہ سوار اپنے پیالے کو پانی سے بھرتا ہے پھر اُسے رکھتا ہے اور سامان اُٹھاتا ہے، پھر جب اُسے پانی کی حاجت ہوتی ہے تو اُسے پیتا ہے، وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن مجھے تم اپنی دُعا کے اَوَّل و آخِر اور دَرمیان میں یاد رکھو۔ (مجمع الزوائد، 10/239، حدیث:17256)

خدایا واسِطہ میٹھے نبی کا شَرَف عطّار کو حج کا عطا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

”مَغْفِرت“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے اِستِغْفار کرنے کے 5 فضائل

﴿1﴾ دِلوں کے زَنگ کی صفائی

حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ النَّبِیّٖن، محبوبِ ربُّ العالَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ دِلنشین ہے: بے شک لوہے کی طرح دِلوں کو بھی زَنگ لگ جاتا ہے

اور اس کی جِلاء (یعنی صفائی) اِستِغفار کرنا ہے۔(مجمع الزوائد،10/346، حدیث:17575)

﴿2﴾ پریشانیوں اور تنگیوں سے نَجات

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ محبوبِ ربِّ ذُوالجلال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے اِستِغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ پاک اُس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اُسے راحت عطا فرمائے گا اور اُسے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمائے گا جہاں سے اُسے گُمان بھی نہ ہو گا۔(ابنِ ماجہ،4/257، حدیث:3819)

﴿3﴾ خوش کرنے والا اعمال نامہ

حضرت زُبیر بن عوّام رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ مکرّم، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مَسرَّت نشان ہے: جو اِس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اعمال اُسے خوش کرے تو اُسے چاہیے کہ اس میں اِستِغفار کا اضافہ کرے۔

(مجمع الزوائد،10/347، حدیث:17579)

﴿4﴾ خوشخبری!

حضرت عبدُ اللہ بن بُسر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں اِستِغفار کو کثرت سے پائے۔(ابنِ ماجہ،4/257، حدیث:3818)

﴿5﴾ سیّدُ الاِستِغفار پڑھنے والے کے لئے جنّت کی بشارت

حضرت شَدّاد بن اَوس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ المُرسَلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ "سیّدُ الاِستِغفار" ہے: "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔“[1]

جس نے اِسے دن کے وَقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اُسی دن شام ہونے سے پہلے اُس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے اور جس نے رات کے وقت اِسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اُس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے۔

(بخاری، 4/190، حدیث:6306)

”وَاحِد“ کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیّبہ کے 4 فضائل

﴿1﴾ خوش نصیب کون

حضرت ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مَند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہونگے؟ فرمایا: اے ابوہُریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سُننے کے معاملہ میں تمہاری حِرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہو گا جو صدقِ دل سے ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کہے گا۔(بخاری، 1/53، حدیث:99)

﴿2﴾ اَفضل ذکر و دُعا

حضرت جابر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے

---

[1] ... ترجمہ: ”اے اللہ پاک! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تونے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اِقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

ہوئے سُنا: سب سے اَفضل ذکر ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ ہے اور سب سے افضل دُعا ”اَلحَمدُ لِلّٰه“ ہے۔

(ابن ماجہ، 4/248، حدیث: 3800)

﴿3﴾ آسمانوں کے دروازے کُھل جاتے ہیں

حضرت ابو ہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”جس بندے نے اِخلاص کے ساتھ ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔“ (ترمذی، 5/340، حدیث: 3601)

﴿4﴾ تجدیدِ ایمان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ اسلام کے سب سے بڑے مُبلِّغ، رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تَجدِید کرلیا کرو۔ عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کثرت سے پڑھا کرو۔ (مسند امام احمد، 3/281، حدیث: 8718)

”جنّت“ کے تین حروف کی نسبت سے ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ“ پڑھنے کے 3 فضائل

﴿1﴾ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ“ پڑھتا ہے اُس کے گُناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی، 5/287، حدیث: 3477)

﴿2﴾ سونے کا پہاڑ صَدَقہ کرنے کا ثواب

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ دِلنَشین ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دُشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بُخْل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ" کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ پاک کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صَدَقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔(مجمع الزوائد،10/112، حدیث:16876)

﴿3﴾ جنّت میں کھجور کا درخت

حضرت عبدُ اللہ بن عَمْرو رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ" پڑھتا ہے اُس کے لئے جنّت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔(مجمع الزوائد،10/111، حدیث:16875)

"آقا" کے تین حروف کی نسبت سے "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ" پڑھنے کے 3 فضائل

﴿1﴾ جنّت کا دروازہ

حضرت مُعاذ بن جَبَل رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ اِرشاد فرمایا: "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ"

(مجمع الزوائد،10/118، حدیث:16897)

﴿2﴾ ننانوے بیماریوں کے لیے دَوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ احمدِ مُجتبیٰ، محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ

وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَاِلَّا بِاللّٰہ“ کہا تو یہ (اُس کے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے اِن میں سب سے ہلکی بیماری رَنج واَلَم ہے۔(الترغیب والترہیب، 2/285، حدیث:2448)

﴿3﴾ نعمت کی حفاظت کانُسخہ

حضرت عُقبہ بن عامِر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ پاک نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ کی کثرت کرے۔
(معجم کبیر، 17/311، حدیث:859)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اَوراد

﴿1﴾ حضرت عُبادہ بن صَامِت رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ[1]

پھر ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ“ کہا یا کوئی دعا مانگی تو اُسے قبول کرلیا جائے گا پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اُس کی نماز قبول کرلی جائے گی۔(بخاری، 1/391، حدیث:1154)

﴿2﴾ حضرت عبدُ اللہ بن عَمرو رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ

---

1 ... ترجمہ: ”اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ ”پاک“ ہے اور اللہ پاک خوبیوں والا ہے اور اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ پاک سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔“

وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت "بِسۡمِ اللّٰہِ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ، اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَ کَفَرۡتُ بِالۡجِبۡتِ وَالطَّاغُوۡتِ"[1]
دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اُس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اُسے خوف ہو اور کوئی گناہ اُس تک نہ پہنچ سکے گا۔(مجمع الزوائد،10/174، حدیث:17060)

﴿3﴾ "اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَحۡیَانَا بَعۡدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ" ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔"(بخاری،4/192، حدیث:6312)

"یاخُدا" کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح وشام کے 5 اَذکار

﴿1﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں نے ایسا بچّھو کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کاٹا۔ حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت "اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ" (ترجمہ: میں اللہ پاک کے پورے اور کامل کَلِمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔) کیوں نہ پڑھ لیا کہ بچّھو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔(ابن حبان،2/180، حدیث:1016)(یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے)

﴿2﴾ حضرت اَبان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا تو اسے کوئی چیز

1 ... ترجمہ: "اللہ کے نام سے، اللہ "پاک" ہے، میں اللہ پاک پر ایمان لایا اور بُت اور شیطان سے منکر ہوا۔"

نقصان نہ پہنچاسکے گی، ”بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔“ (ترمذی،5/251،حدیث:3399)

﴿3﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہو گا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔(مسلم،ص1445،حدیث:2692)

﴿4﴾ حضرت ابو دَرْدَاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھا: ”حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ“

ترجمہ: ”مجھے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔“ اللہ پاک اس کی تمام پریشانیوں میں کِفایت کرے گا۔

(ابو داود،4/416،حدیث:5081)

﴿5﴾ حضرت مُنَیْذِر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ پاک کے رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے: ”رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا“

ترجمہ: ”میں اللہ پاک کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔“ تو میں اُسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنّت میں

داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔(مجمع الزوائد، 10/157، حدیث:17005)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت سے کلمۂ توحید کے 3 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ ابو اُمامہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“

(ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے ہے بادشاہی اور اُسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اِس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔

(مجمع الزوائد، 10/94، حدیث:16824)

﴿2﴾ حضرتِ عَمْرو بن شُعیب رضی اللہُ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بہترین دُعا یومِ عَرَفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیا علیہمُ السّلام نے کہا: (وہ یہ ہے:) ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“ (ترمذی، 5/339، حدیث:3596)

﴿3﴾ حضرتِ بَراء بن عازِب رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“ کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح

ہے۔(مسند امام احمد،6/408،حدیث:18541)

ایمان پر خاتمہ کے چار اَوراد

ایک شخص بار گاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ میں حاضِر ہو کر ایمان پر خاتمہ بِالخَیر کیلئے دعا کا طالِب ہوا تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس کیلئے دعا فرمائی اور اِرشاد فرمایا:﴿1﴾(روزانہ)41بار صبح کو" یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ" (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو)اوّل و آخِر دُرُود شریف(پڑھے)نیز﴿2﴾سوتے وَقت اپنے سب اَوراد کے بعد سُورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اِس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضَرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سُورۂ کافرون تلاوت کرلیں کہ خاتمہ اِسی پر ہو اِن شاءَ اللہ خاتمہ ایمان پر ہو گا۔ اور﴿3﴾تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعا کا وِرد رکھیں:" اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ"

ترجمہ:" اے اللہ پاک! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اِس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے اِستغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔"

(مسند امام احمد،7/146،حدیث:19625۔ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت،ص311)

﴿4﴾ بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ وُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (ترجمہ: اللہ پاک کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔)

صبح و شام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں۔(شجرہ قادِریہ رضویہ،ص12)(غروبِ آفتاب سے صبحِ صادِق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کِرن چمکنے تک صبح ہے۔)

گُناہوں کی بخشش

”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ جو شخص یہ وِرد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(مسند امام احمد، 2/662، حدیث:6977)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

”اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ“

حضرت تَمِیم داری رضی اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ مکی مَدَنی آقا صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔(ترمذی، 5/289، حدیث:3484)

شیطان سے بچنے کا عمل

”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اَکرم، رحمتِ عالم صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا اور اس کے نامۂ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔(بخاری، 2/402، حدیث:3293)

غیبت سے بچنے کا مَدَنی نسخہ

حضرتِ علّامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَنقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو: "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّدٍ" تو اللہ پاک تم پر ایک فرشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّدٍ" تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع، ص278)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت عبدُ اللہ بن عَمۡرو بن العاص رضی اللہُ عنہ کا اِرشادِ سعادت بنیاد ہے: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی اِنہیں اختیار کرلے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہوجائے: ﴿1﴾ وقتاً فوقتاً "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ" صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کہتا رہے ﴿2﴾ جب کسی مصیبت میں مُبتَلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہوجائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو "اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ" اور "لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ" پڑھے۔ ﴿3﴾ جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں "اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ" کہے۔ ﴿4﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھے اور ﴿5﴾ جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے "اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ" (یعنی میں عظمت والے اللہ پاک سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں)

(المنبہات، ص57)

جادو اور بلاؤں سے حِفاظت کے لئے شَشۡ قُفۡل

ان چھ دعاؤں کو "شَشۡ قُفۡل" کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شَشۡ قُفۡل پڑھتا رہے یا

لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے اِن شاءَ اللہ محفوظ رہے گا۔(جنتی زیور، ص582)

قفل اوّل: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ“

قفل دُوم: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡخَلَّاقِ الۡعَلِیۡمِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ“

قفل سِوم: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡبَصِیۡرُ“

قفل چہارُم: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ“

قفل پنجم: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ“

قفل ششم: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ الۡحَکِیۡمُ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ“

نَماز کے بعد پڑھے جانے والے اَوراد

نَماز کے بعد جو اَذکارِ طَوِیلہ (طویل اَوراد) احادیثِ مبارکہ میں وارِد ہیں وہ ظُہر و مغرب و عشا میں سنّتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبلِ سُنّت مختصر دُعا پر قَناعَت چاہیے، ورنہ سنّتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔(ردالمحتار،2/300۔ بہارِ شریعت،1/539، حصہ:3)

احادیثِ مُبارکہ میں کسی دُعا کی نسبت جو تعداد وارِد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اَذکار کے لیے ہیں وہ اسی عَدَد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قُفل (تالا) کسی خاص قسم کی کُنجی سے کھلتا ہے اب اگر کُنجی میں دَندانے کم یازائد کر دیں تو اس سے نہ کھلے گا، البتہ اگر شُمار میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادَت (بڑھانا) نہیں بلکہ اِتمام (مُکمَّل کرنا) ہے۔ (ردالمحتار، 2/302۔ بہارِ شریعت، 1/539، حصہ:3)

پنج وَقتہ نَمازوں کے سُنَن و نوافِل سے فراغت کے بعد ذَیل کے اَوراد پڑھ لیجئے سَہولت کے لیے نمبر ضرور دیئے ہیں مگر ان میں تَرتیب شَرط نہیں ہے۔ ہر وِرد کے اوّل آخر دُرُود شریف پڑھنا سونے پہ سُہاگہ ہے۔

﴿1﴾ "آیۃُ الکُرسی" ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔
(مشکاۃ المصابیح، 1/197، حدیث:974)

﴿2﴾ "اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

ترجمہ: اے اللہ پاک! تو اپنے ذِکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ (ابو داود، 2/123، حدیث:1522)

﴿3﴾ "اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ"[1]

(تین تین بار) اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔
(ترمذی، 5/336، حدیث:3588)

﴿4﴾ تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ عنہا: "سُبْحَانَ اللهِ" تینتیس بار، "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" تینتیس بار،

---

1 ... ترجمہ: "میں اللہ پاک سے معافی مانگتا (مانگتی) ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں۔"

”اَللّٰہُ اَکْبَرُ“ تینتیس بار، یہ 99 ہوئے، آخر میں ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“[1]

ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کرلے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: ”بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَ الْحُزْنَ“[2]

(پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے: ”وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ“ یعنی اور اہلِ سنّت سے۔

﴿6﴾ عصر و فجر کے بعد بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“[3]

دس دس بار پڑھے۔ (بہارِ شریعت، 1/539، حصہ: 3)

﴿7﴾ حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کریم کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا: ”سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَ

---

1 ... ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مُلک ہے، اسی کی حمد ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔

2 ... ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ پاک! مجھ سے غم و ملال دور فرما۔

3 ... ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے مُلک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادِر ہے۔

لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ "[1] تو وہ مغفِرت یافتہ ہو کر اُٹھے گا۔(مجمع الزوائد،10/129، حدیث:16928)

﴿8﴾ حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایَت ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے:"جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ پاک اُس کیلئے اپنی رِضا اور مغفِرت لازِم فرمادے گا۔"

(تفسیر در منثور، پ30، الاخلاص، تحت الآیۃ:1، 8/678)

﴿9﴾ حضرت زَید بن اَرقَم رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے نبیوں کے سُلطان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝۱۸۱ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۱۸۲ (پ23، الصّٰفّٰت:180-182)

ترجمۂ کنز الایمان: "پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے۔" تین بار پڑھے گا گویا اس نے اَجر کا بہت بڑا پیمانہ بھر لیا۔(تفسیر در منثور، 23، الصّٰفّٰت، تحت الآیۃ:180، 7/141)

مِنٹوں میں چار خَتمِ قرآنِ پاک کا ثواب

حضرت ابو ہُریرہ رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعدِ فجر بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن اس کا یہ عمل اَہلِ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔(شعب الایمان،2/501، حدیث:2528)

---

1 ... ترجمہ: "پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوّت (ملتی) ہے۔"

شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نمازِ فجر ادا کی اور بات کیے بغیر قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (پوری سورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دِن میں اُسے کوئی گُناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔ (تفسیر در منثور، پ30، الاخلاص تحت الآیۃ:1، 8/678)

نماز کے بعد پڑھنے کے مزید اَوراد مکتبۃُ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت حصہ 3، صفحہ 107 تا 110 پر، الوظیفۃُ الکریمہ اور شجرۂ قادریہ میں مُلاحظہ فرمالیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فہرس

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

اگر تم اتنی خطائیں کرو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر توبہ کرو تو اللہ پاک ضرور تمہاری توبہ قبول فرمائے گا۔ (ابن ماجہ، 4/490، حدیث: 4248)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net